

اسلامیہ کا قصور

قال ابو الغول الطموی

Date _____ 20
MTWTFSS

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پس منظر : یہ بنو امیہ کے زمانہ کا اسلامی شاعر ہے۔ ان کے والے اشعار کا پس منظر یہ ہے کہ بنو مازن کے پس ایک وقتی نامی قبیلہ تھا جس پر بنو ہر بن وائل اور بنو ہر ہوع دونوں اس پر قبضہ کرنا چاہتے تھے اسلئے اس پر علیاً و سوسے لیکن بنو مازن نے ان کا خوب ڈٹ کر مقابلہ کیا دفاع کے ذریعے اس کی حفاظت کی، شاعر کا تعلق بنو مازن بن مالک سے ہے جو ان اشعار میں بنو مازن کی تعریف کر رہا ہے

فدت نفسی و ما ملکت یمنی

فوارس صدقت فیہم فلولی

میری جان اور وہ چیزیں جن کا میرا دیشاں ہا تو مالک ہے
قربان ہو ان شہسواروں پر جن کے بارے میں گمان و خیالات
درست ثابت ہوئے

تشریح:

شاعر اس شعر میں اپنے قبیلہ بنو مازن کی تعریف کرتا ہے
کہتا ہے کہ جیسے میرے قبیلے کے بہادر نوجوان جنگجو ہیں میں
ان پر اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہوں یعنی جس
طرح وہ لوگ اپنے قبیلے کی حفاظت کرتے ہیں جس طرح کے
میرے خیالات اور گمان تھے ان کے بارے میں سب اس سے بھی بڑھ کر ہیں
اس لیے ان پر سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہوں یعنی اپنا مال و دولت اور جان و عمر

فوارس لایملون المناہا اذا دارت وحی الحرب الزلزلن

ایسے شہسواروں پر قربان جو موت سے اُگتاتے نہیں (ڈرتے نہیں)

جب دفعہ زن والی جنگ (گھسان لڑائی) کی چکی گھومتی ہو

تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنے قبیلے کی شجاعت کو بیان کر رہا ہے

جس میں ہمتا ہے کہ یہ وہ بہادر ہیں جو حال و دولت حسب و نسب

کو دیکھتے ہوئے اپنی جان کی پروا کیے بغیر میدان جنگ لڑتے

ہیں اور گھسان لڑائی میں بھی بہادری سے لڑتے ہیں ایسے نوجوان

ہیں جو موت سے محبت کر رہے ہیں موت سے ڈرتے نہیں

شاعر ہمتا ہے ایسے شہسواروں پر سب کچھ قربان ہو

لا بلی بسا لقم ولا یجزون من حسن بسی صلو با لحر حینا بعد
ولا یجزون من غلظا بلین

اور ان کی شجاعت و بہادری کبھی بوسیدہ اور کند نہیں ہوتی

اگرچہ وہ جنگ میں وقتاً فوقتاً داخل ہوتے رہتے ہیں

تشریح: شاعر اس شعر میں اپنے شہسواروں کی تعریف کرتے ہوئے

ایسا ہے کہ ہمارے قبیلے کے نوجوان اس قدر بہادر رہتے اگر وہ وقتاً
فوقتا بھی جنگوں میں شامل ہوتے رہیں پھر بھی جنگوں کی
کثرت سے ان کی بہادری میں کمی نہیں آئیگی۔ یعنی ہمارے جنگوں
کی کثرت سے فرق نہیں پڑتا۔

ولایہ جزون من حسن بسیء

ولا بحرف من غلط بلیں

وہ اچھا لکھا قافلہ برائی سے نہیں دیتے

اور نہ سنی قافلہ نرمی سے دیتے ہیں

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ قبیلہ بنو مازن کے جو لوگ ہیں وہ

موقع شناس ہیں سنی قافلہ سنی سے اور نرمی کا

نرمی سے بدلہ دیتے ہیں جتنی جوان بر ظلم کرنے کی سوجھتا ہے

تو وہ لوگ بھی ان پر ظلم کرتے ہیں پورے بدلہ لیتے ہیں

جوان سے اچھا تعلق بناتا ہے تو وہ بھی اچھے تعلق قائم رکھتے ہیں ورنہ نہیں۔

حم منعوا حمی الوقتی بفرب

یؤلف بین اشتات المنون

انہوں نے ایسی فرب کے ساتھ وقت کی حفاظت کی

جس نے مختلف موٹوں کو جمع کیا۔

تشریح:

شاعر بنو مازن کے لوگوں کی صفات بیان کرتے ہوئے

کہتا ہے کہ قبیلہ بنو مازن کے ٹوچب کسی پر غر ب لگاتے ہیں تو

ایسی لگاتے ہیں جس سے ان کی زندگی کی امید ختم ہو جاتی ہے

یعنی جنگ میں ایسے آلات کا استعمال کرتے ہیں جس سے

ان کا بچنا ناممکن ہوتا ہے یعنی تلوار، نیزوں سے ایسا وار

کرتے ہیں جس سے ان کی اموال کا ڈھیر اٹھنے ہو جاتا ہے

دشمن، و قبی کے، وہ ہمیشہ اس کی حفاظت پر مامور

ہوتے ہیں

فنکب عنهم در الاعادی

وداؤ با الجنون من الجنون

چنانچہ اس غر ب نے دشمن کی جنگ اور طاقت کو پسپا کر دیا (کیا)

اور انہوں نے جنون کا علاج جنون سے کیا

تشریح:

شاعر کہتا ہے کہ قبیلہ بنو مازن کے جو لوگ ہیں

انہوں نے اپنے و قبی کی حفاظت کرنے کیلئے دشمن کا

اس قدر ڈٹ کر مقابلہ کیا کہ دشمن کو اپنے منہ کی

کھائی بڑی وقتی کے محافظوں نے دشمن کو ایسی فوج
 نہ کی ضرب لگائی کے دوبارہ اس بہت نہیں ہوگی
 یعنی ترکی بہ ترکی جواب دیا اور ثابت قدمی سے جنگ کی،
 بنو مازن نے ان کا علاج بھی اپنے جنوں کے ساتھ کیا۔

ولایرون اکناف المہینا

اذا حلوا ولا ارض المہدون

اور وہ اپنے اونٹن نرم زمین کے اطراف میں نہیں پھراتے
 جب وہ کسی مقام پر اترتے ہیں، اور نہ ہی صلح والی زمین
 پھراتے ہیں

تشریح:

شاعر کہتا ہے کہ قبیلہ بنو مازن کے لوگوں کا عقیدہ ہے کہ

نرم زمین کا چارہ کھانے سے اونٹ کمزور ہو جاتا ہے اس

لیے ہمیشہ کسی کی ملکیت کی زمین میں پھراتے ہیں تاکہ

جنگ کرنے اور لڑنے کا موقع ملے جو بہادری کی نشانی ہے اس لیے

ہمیشہ دشمن کی زمین کی طرف اترتے ہیں، یعنی وہ اپنے اونٹوں کو ساحر میں کا

چارہ نہیں کھلاتے نیز معاہدہ کی پاسداری کرتے ہوئے صلح والی زمین میں جانور
 نہیں بھڑکتے جنگ جہاں ان کی فطرت ٹائیڈ بن چکی ہے اور شجاعت و بہادری
 کا مثال ہے۔